سوال

(168) کیا دعا کرنا واجب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دعا کرنا واجب ہے؟ (فتاوی المدینہ :16)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مطلق دعا واجب ہے۔

یہاں بعض دعائیں بعض مناسبت کے لحاظ سے واجب ہیں جیسے چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑنا۔ جہنم کے عذاب، قبر کے عذاب زندگی اور موت کے فتنہ سے اور دجال کے فتنہ سے۔ جس طرح کہ بخاری کی حدیث ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔۔

"إِذا فرغ أَحدُكُم مِن التَّشَهُدِ الآخِرِ فَلْيَستَعِذْ بِاللَّهِ مِن أَربَعٍ"

کہ جب تم میں سے کوئی آخری تشہد سے فارغ ہو جائے تو اسے چاہیے کہ چار چیزوں سے پناہ مانے تو اس میں امر صریح ہے چار چیزوں سے پناہ پکڑنے کے بارے میں۔

اس لیے بعض سلف سے منقول ہے کہ وہ نماز دہرانے کا حکم دیا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص چار چیزوں سے پناہ نہ پکڑے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

ذکر اور دعا کا بیان صفحہ :254